تاریخِ خواجۂ خواجگان



پروفیسر شمسی طہرانی

تاریخِ خواجۂ خواجگان

مصنف

پروفیسر حافظ سید محمد ضیاء الدین شمسی طہرانی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اُردو بازار، لاہور

ہماری کتابیں · معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب	—	تاریخِ خواجۂ خواجگان
مصنف	—	پروفیسر حافظ سید محمد ضیاء الدین شمسی طہرانی
مطبع	—	آر۔آر۔پرنٹرز، لاہور
ڈیزائن	—	عاطف بٹ
سن اشاعت	—	2012ء
قیمت	—	[redacted] روپے

شاکست

عبداللہ اکیڈمی
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ شکریہ

کے مطابق حجرے کا دروازہ بند کر کے خدا کی یاد میں مشغول ہوئے اور حجرے کے قریب رہنے والے خدام (جن کی اولاد امجاد آج حقوقِ خدمت انجام دے رہی ہے) رات بھر آپ کے ورد اور ذکر کی آواز سنتے رہے۔ صبح ہونے سے پہلے یہ آواز بند ہوگئی۔ سورج نکلنے کے بعد بھی جب دروازہ نہیں کھلا تو خدام نے دستکیں دیں۔ پھر آخر مجبوراً دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے اور دیکھا کہ آپ خدا کے پاس پہنچ گئے ہیں۔

(سیر الاقطاب، اردو ترجمہ، ص: ۱۵۵، ہمارے خواجہ، ص: ۳۹)

ہمارے خواجہ کے مصنف مولانا مفتی نے غریب نوازؒ کا سنِ وصال ۶۳۲ھ لکھا ہے۔ اس سے مشہور صاحب قلم شیخ اکرام بھی اتفاق کرتے ہیں کہ "عام طور پر تذکروں میں ۶ ؍رجب ۶۳۳ھ درج ہے۔ لیکن مفتی صاحب نے تاریخ السلف میں اس مسئلہ پر تفصیل سے بحث کی ہے۔" ۶۳۲ھ کو سالِ وصال مانتے ہیں۔

(آبِ کوثر، ص: ۲۰۷، طبع پنجم، ۱۹۶۴ء، تاج کمپنی، دہلی)

صاحب سیر الاولیاء کا بیان ہے کہ جس رات خواجہ معین الدین حسن سنجری نے وفات پائی تھی چند بزرگوں نے حضور نبی کریم کو خواب میں دیکھا کہ حضور رسول پاکؐ فرما رہے ہیں خدا کا دوست معین الدین سنجری آرہا ہے۔ ہم اُس کے استقبال کے لئے آئے ہیں۔ جب آپ وفات پا گئے تو آپ کی پیشانی مبارک پر یہ تحریر نمودار ہوئی هذا حبیب اللّٰه مات فی حب اللّٰه یعنی خدا کے دوست نے اس کی محبت میں وفات پائی۔ (سیر الاولیاء، فارسی، ص: ۴۸، اردو ترجمہ سیر الاولیاء ص: ۵۷) انا للّٰه و انا الیه راجعون

خواجہ بزرگؒ کی تجہیز و تکفین

حضور غریب نوازؒ کے وصال مبارک کی خبر بجلی کی طرح شہر اور شہر کے آس پاس تمام قصبوں میں پھیل گئی اور لوگ ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو گئے۔ خدام خاص نے آپ کو غسل دیا، کفن پہنایا اور بڑے صاحبزادے حضرت خواجہ فخر الدین نے نمازِ جنازہ